

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ملتان سے محمد گزار عابد سوال کرتے ہیں کہ میں نماز میں رفع الیمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سمجھ کر کتابوں جب کہ میرے والدین اس کے خلاف ہیں اور ان کا اصرار ہے کہ اس سنت کو حجور دیا جائے جو نکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور جماد کے موقع پر اطاعت والدین کو ترجیح دی تھی۔ اب مجھے بتایا جاتے کہ والدین کی اطاعت کس حد تک کروں تا حال سنت پر سختی سے پابند ہوں لیکن پریشان رہتا ہوں کہ اللہ کے ہاں والدین کا نافرمان نہ کھا جاؤں، کیا مجھے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا چاہتے ہیں والدین کی اطاعت کرتے ہوتے اسے ترک کر دینا چاہتے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

اب الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، آمين بعد

شرط صحیح سوال واضح ہو کہ رفع الیمن ایک ایسی سنت ہے جس کا ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ بھی ثابت نہیں، اس کے مختلف مروی احادیث تو اتر کی حد تک پہنچتی ہیں اور نہ ہی اس سنت کا نسبت ہے جس کا بعض اہل علم کی طرف سے دعویٰ کیا جاتا ہے۔ نیز یہ عمل اس معنی میں سنت نہیں کہ اگر اسے ادا نہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اس معنی میں سنت ہے کہ نماز ادا کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ اور ”صلوٰ اکارا“ متوفی اصل (اس طریقہ کے مطابق نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے) کا تفاضا یہ ہے کہ اس کے بغیر نماز پڑھنا اور حوری اور نامکمل نماز ہے۔ بلکہ اس کے بغیر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ اس کی کچھ حدود قید دیں اس کے متعلق شریعت کا ایک بنیادی اصول ہے کہ اللہ کی تغفاری میں کسی مخوق کی بات کو نہ مانجا جائے اور اس پر عمل کیا جائے، لہذا رفع الیمن کی سنت پر عمل کرنے پر والدین کا اس پر ناراض ہونا بر م Hull نہیں ہے۔ رفع الیمن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدمت والدین کے لئے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کیوں کہ والدین کی خدمت نماز پڑھی ہے۔ اور اسے ادا کرتے رہنا پایہ تاہم ادب و احترام کے دائرے میں رہتے ہوئے والدین کو رفع الیمن کی سنت کا احساس دلایا جاتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بحر رفع الیمن کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اس پیاری سنت کے ساتھ نماز میں ادا کرتے رہتے تو ہم سب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت پر عمل کرتے ہوئے نماز میں ادا کرنی چاہتے ہیں اور اس سلسلہ میں والدین کے ساتھ زری اور حسن سلوک کا بھی برداشت کیا جاتے۔ امید ہے کہ اللہ کے ہاں رفع الیمن کی اہم سنت پر عمل کرنے میں آپ والدین کے نافرمان نہیں ٹھہریں گے۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 105